مخطوطات کی حفاظت

اختر راہی

بر صغیر پاک و ہند میں انگریزی تسلط کے ساتھ ہم نے آزادی کی نعمت ھی ضائع نہ کی بلکہ اپنا عظیم ثقافتی سرمایہ بھی کھو بیٹھے ۔ انگریزوں نے یہاں کے علم و ادب کا قیمتی سرمایہ انگلستان منتقل کردیا جسے صدیوں کی محنت سے ملوک و سلاطین اور ارباب ذوق نے جمع کیا تھا ۔ آج انڈیا آفس لائبریری میں تقریباً اڑھائی لاکھ مطبوعہ کتابیں اور اکیس ہزار مخطوطات ھیں ۔ ان مخطوطات میں سے آٹھ ہزار تین سو سنسکرت، ایک سو ساٹھ ھندی ، چار ہزار آٹھ سو فارسی، تین ہزار دو سو عربی اور دو سو ستر اردو کے ھیں ۔ انڈیا آفس لائبریری کے علاوہ برٹش میوزیم میں بھی ایسے نوادر کثیر تعداد میں موجود ھیں ۔

برطانوی حکومت نے علم و ادب کے سرمایے کا انتقال منظم طور پر انیسویں صدی کے آغاز میں شروع کیا ۔ ۱۸۰۱ء میں انڈیا آفس لائبریری کا قیام عمل میں آیا ۔ ۱۸۰۷ء میں جانسن رچرڈ نے پہلا ذخیرۂ کتب منتقل کیا ۔ اس کے بعد وارن ہیسٹنگز نے کتابیں سمندر پار پہنچانے کا خاص اہتمام کیا ۔ ۱۸۰۹ء میں مہاراجہ گیکواڑہ بڑودہ کا کتب خانہ منتقل کیا گیا ۔ ۱۸۱۲ء میں ولیم ارون نے بھی بہت سی قیمتی کتابیں انگلستان بھیجیں ۔

۱۸۰۰ء میں فورٹ ولیم کالج کلکتہ کی بنیاد رکھی گئی اور جب ۱۸۳۵ء میں کالج بند کیا گیا تو اس کا پورا ذخیرہ کتب انگلستان بھیج دیا گیا ۔ اس ذخیرۂ کتب میں ھندی، اردو، عربی اور فارسی کی بیش بہا مطبوعہ کتابیں

اور مخطوطات شامل تھے۔ ۱۸۳۷ء میں سر جان کانوے کے ھاتھوں مزید قیمتی نوادر منتقل ھوئے۔

مندرجہ بالا کوششوں کے باوجود کئی مہاراجوں اور نوابوں کے ھاں شاھی کتب خانے اس دستبرد سے محفوظ تھے۔ بعض علماء و فضلاء اور ارباب ذوق کے ذاتی ذخیرہ ھائے کتب ساسون تھے۔ ۱۸۵۴ء میں اسپرنگر نے شاھی کتب خانہ اودھ کی فہرست مرتب کی تو اس میں دس ھزار قلمی کتابیں موجود تھیں ۔ ۱۸۵۷ء کی ناکام جنگ آزادی کے بعد اودھ اور دھلی کے کتب خانے لوٹ مار کا شکار ھوئے۔ شاھی کتب، خانہ دھلی میں مغلیہ خاندان کی صدھا سال کی محنت سے جمع کی ھوئی کتابیں، فرامین، تصاویر، مخطوطات اور بیش بہا علمی نوادر تھے جو ۱۸۵۸ء میں انگلستان پہنچا دئے گئے۔ تحریک آزادی میں جن علماء نے حصہ لیا انہیں حوالۂ زندان کرنے یا کالاپانی بھیجنے پر ھی اکتفا نہ کیا گیا بلکہ جائدادیں ضبط کی گئیں اور ان کے کتب خانے آھستہ آھستہ انگلستان پہنچا دئے گئے ۔ لوٹ کھسوٹ سے انگلستان پہنچائی جانے والی یہ کتابیں علم کے وہ موتی ھیں جنہیں دیکھ کر ڈاکٹر اقبال مرحوم پکار اٹھے تھے۔

وہ موتی علم و حکمت کے کتابیں اپنے آباء کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ھوتا ھے سیپارہ

ڈاکٹر اقبال جانتے تھے کہ قوموں کی زندگی فکر و خیال کے سرمائے سے ھے اور اگر کسی قوم کا فکر و خیال چھن جائے تو اس کی ترقی رک جاتی ھے۔ مسلمانوں کی تہذیبی ترقی میں یہ علمی جواھر پارے اب بھی اھم کردار ادا کرسکتے ھیں اگر اس طرف توجہ کی جائے۔

علمی نوادر اور مخطوطات کی اھمیت کسی بھی لمبی چوڑی بحث کی محتاج نہیں۔ یہ ھمارا ملی ورثہ ھیں اور ان کی حفاظت و بقا ھمارا قومی و ملی فریضہ۔

ایرانی فاضل محمد حسین تسبیحی کتابدار ادارہ تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی کے سروے کے مطابق پاکستان کے سرکاری اور نجی کتب خانوں میں ایک لاکھ سے زائد مخطوطات آج بھی موجود ہیں اور اسلامی تہذیب و تمدن سے متعلق قدیم ترین خطی نسخہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں ''العتق الثانی،، تالیف امام مالک ہے۔ جو ۴۱۲ھ میں کتابت ہوا تھا۔ گویا ۹۸۲ سال قدیم نادر مخطوطہ پاکستان میں موجود ہے۔ پاکستان کے سرکاری اور نجی کتب خانوں کے مخطوطات کی فہرستیں مرتب کرنا نہایت ضروری ہے۔ تاکہ اہل علم ان سے استفادہ کر سکیں۔ اس وقت تک مندرجہ ذیل فہارس مخطوطات تیار ہو چکی ہیں اور اہل علم تک پہنچ چکی ہیں۔

افسر امروہوی — مخطوطات انجمن ترقی اردو — جلد اول و دوم

جلد اول میں انجمن ترقی اردو کے کتب خانہ خاص کے ۸۵ (اردو) مخطوطات کی تفصیلی فہرست ہے۔ صفحات :- ۵۶۰ ناشر :- انجمن ترقی اردو پاکستان۔ کراچی (۱۹۶۵ء) جلد دوم میں ۱۸۳ خطی نسخوں کی فہرست ہے۔ صفحات :- ۳۸۳ اشاعت :- ۱۹۶۷ء یہ فہرست بزبان اردو ہے۔

تسبیحی محمد حسین — فہرست نسخہ ہائے خطی کتابخانہ گنج بخش ج یکم، دوم، سوم۔

یہ مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان کے کتابخانہ گنج بخش (راولپنڈی) میں موجود خطی نسخوں کی فہرست ہے۔ جلد اول میں ۴۲۸ مخطوطات کا تعارف کرایا گیا ہے۔ صفحات :- ۸۰۴ ناشر :- ادارہ تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ راولپنڈی (۱۹۷۱ء)

جلد دوم میں ۳۹۷ اور جلد سوم میں ۵۲۰ نسخوں کا تفصیلی تعارف ہے۔ (زیر طبع) فہرست فارسی زبان میں ہے۔

تسبیحی محمد حسین — فہرست نسخہ ہائی خطی خواجہ ثناءاللہ خراباتی

خواجه ثناء اللہ خراباتی (م ۱۷ ذی‌قعد ۱۲۹۷ھ) کثیرالتصانیف بزرگ تھے مگر ان کی تصانیف زیور طباعت سے آراستہ نہ ہو سکیں۔ کتب خانہ گنج بخش میں ان کی ۵۲ کتابوں کے قلمی نسخے موجود ہیں۔ ان ہی ۵۲ نسخوں کی تفصیلی فہرست ہے۔ زبان فارسی ہے۔ صفحات:- ۲۲۲ ناشر:- ادارہ تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ راولپنڈی (۱۹۷۲ء)

تسبیحی محمد حسین — دایدار از کتابخانه هائی پاکستان

فاضل فہرست نگار نے پاکستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے سرکاری اور نجی کتب خانے دیکھے اور ان میں موجود خطی نسخوں کی اجمالی فہرست تیار کی۔ پہلے یہ فہرست مجلہ ''وحید،، تہران (ایران) میں قسط وار شائع ہوئی۔ اب کتابی صورت میں زیر طبع ہے۔ ناشر:- ادارہ تحقیقات فارسی ایران و پاکستان۔ راولپنڈی

خالده صدیق — نسخ خطی فارسی موجود درکتابخانه هائی لاهور

فاضل مقالہ نگار نے یہ کیٹلاگ دانش کدہ ادبیات و علوم انسانی (دانش گاہ تہران) میں ڈاکٹریٹ کے لئے ڈاکٹر حسن مینوچہر کی راہنمائی میں تیار کیا۔ فہرست میں پنجاب پبلک لائبریری، عجائب گھر، کتب خانہ شاہی قلعہ، کتب خانہ فورمن کالج، کتب خانہ دیال سنگھ کالج کے علاوہ ڈاکٹر محمد باقر، ڈاکٹر وحید قریشی، فقیر سید مغیث الدین اور مولوی شمس‌الدین مرحوم کے ذاتی کتب خانوں کی کل ۱۰۷۰ قلمی کتابوں کا تفصیلی ذکر ہے۔ یہ فہرست ہنوز طبع نہیں ہوئی۔ ایک ٹائپ شدہ نسخہ ادارہ تحقیقات فارسی ایران و پاکستان کے کتب خانہ میں ہے۔

رشید احمد — مخطوطات و نادر مطبوعات ج اول، دوم، سوم

عجائب گھر لاہور میں موجود ۹۴ نسخوں کی فہرست پہلی جلد میں ہے۔ جن میں سے ۷۷ قلمی ہیں اور باقی (مطبوعہ) بھی قدامت و افادیت کے لحاظ سے

اهم هیں ۔ قلمی نسخوں میں عربی، فارسی، پشتو، ترکی، پنجابی، سنسکرت، بنگالی، تبتی، تھائی، اور برمی زبانوں کی کتابیں شامل ہیں ۔ فہرست اردو زبان میں ہے ۔ ج اول صفحات :۔ ۳۵ ۔ ناشر :۔ عجائب گھر ۔ لاہور (۱۹۷۱ء) جلد دوم میں ان قلمی کتابوں کی فہرست ہے جو مولانا حفظ الرحمان سنہاس مرحوم نے عجائب گھر کو عطیہ دی تھیں ۔ جلد سوم میں شاہی فرامین، دستاویزات اور مراسلات کی تفصیل دی گئی ہے ۔

سرفراز علی رضوی — مخطوطات انجمن ترقی اردو (فارسی ۔ عربی)

انجمن ترقی اردو کے کتب خانہ خاص کے ۱۰۳۵ مخطوطات (عربی و فارسی) کی اجمالی فہرست ہے ۔ ہر کتاب کا تعارف ایک ایک سطر میں لکھا گیا ہے ۔ صفحات :۔ ۱۳۲ ناشر :۔ انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی (۱۹۷۱ء)

صدیقی ڈاکٹر غلام حسین — گذارش سفر ہند

اس رسالہ میں کتب خانہ رامپور، دانشگاہ لکھنؤ، دارالعلوم اسلامیہ پشاور، دانشگاہ پنجاب، کتب خانہ دولتی کابل، ہرات میوزیم (افغانستان)، مولانا حامد حسین اور ڈاکٹر مولوی محمد شفیع کے ذاتی کتب خانوں کے مخطوطات کا تذکرہ ہے ۔ صفحات :۔ ۵۸ ناشر :۔ دانشگاہ تہران (۱۳۲۶ شمسی)

عباسی منظور احسن — تفصیلی فہرست مخطوطات عربیہ

پنجاب پبلک لائبریری لاہور کے ۳۲۲ عربی مخطوطات کی تفصیلی فہرست ہے۔ زبان :۔ اردو — صفحات :۔ ۲۸۳ ناشر :۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور (۱۹۵۷ء)

عباسی — منظور احسن ضمیمہ تفصیلی فہرست مخطوطات عربیہ

مذکورۃالصدر فہرست کے اس ضمیمہ میں ۵۲ نسخوں کا اندراج ہے ۔ صفحات :۔ ۶۳ مطبوعہ :۔ ۱۹۶۲ء

عباسی منظور احسن — تفصیلی فہرست مخطوطات فارسیہ

پنجاب پبلک لائبریری کے ۵۸۸ فارسی مخطوطات کی تفصیلی فہرست ہے۔ صفحات :- ۸۵۹ ناشر :- پنجاب پبلک لائبریری۔ لاہور (۱۹۶۳ء)

مذکورۂ بالا فہرست کے ضمیمہ میں ڈاکٹر سید اظہر علی ایم اے کی فراہم کردہ ۱۲۲ کتابوں کا اندراج ہے۔ جو ۱۹۶۶ء میں شائع ہوا۔

عباسی منظور احسن — تفصیلی فہرست مخطوطات متفرقہ

اردو، پنجابی، ہندی، کشمیری، ترکی اور پشتو مخطوطات کا اس فہرست میں اندراج ہے۔ صفحات :- ۱۰۶ ناشر :- پنجاب پبلک لائبریری لاہور (۱۹۶۴ء)

عبدالرحیم مولوی — لباب المعارف العلمیہ فی المکتبہ دارالعلوم الاسلامیہ پشاور

اسلامیہ کالج پشاور کی ۲۰۲۸ عربی و فارسی اور اردو کتابوں کی جامع فہرست ہے۔ زبان اردو اختیار کی گئی ہے۔

علی احمد زیدی سید — سندھ میں اردو مخطوطات

ڈاکٹر غلام مصطفے خان کی نگرانی میں یہ فہرست ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں سندھ کے سرکاری اور نجی کتب خانوں کے مخطوطات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کل ۱۸۷ مخطوطات کا بزبان اردو تعارف ہے۔ صفحات :- ۳۲۵ ناشر :- مرکزی اردو بورڈ۔ لاہور (اکتوبر ۱۹۶۹ء)

غلام سرور ڈاکٹر A Descriptive Catalogue of the Oriental Manuscripts in the Dargah Library Uch Sharif Gilani

گیلانی لائبریری اچ کے ۳۹۰ عربی فارسی مخطوطات کی انگریزی زبان میں فہرست ہے۔ صفحات : ۲۱۹ ناشر :- اردو اکیڈمی۔ بہاولپور (تاریخ طباعت مذکور نہیں)

محمد افضل ملک — فہرست اردو مخطوطات پنجاب یونیورسٹی لائبریری۔ لاہور

ڈاکٹر وحید قریشی اور ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی کی نگرانی میں ایم اے (اردو) کا تحقیقی مقالہ، کل ۲۱۸ مخطوطات کی اجمالی فہرست ہے۔ ماہنامہ ''قومی زبان،، کے شمارہ جات ۳، ۴، ۵، ۶ جلد ۳۸ (جنوری ۱۷ء تا جون ۱۷ء) میں شائع ہوئی ہے۔

محمد بشیر حسین ڈاکٹر — فہرست مخطوطات شفیع

پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیع مرحوم کے فراہم کردہ کتب خانہ کے فارسی، اردو اور پنجابی مخطوطات کی اس فہرست میں ۴۹۰ نسخوں کا اندراج ہے۔ یہ فارسی زبان میں ایک تفصیلی فہرست ہے۔ پروفیسر مرحوم نے ان مخطوطات کے بارے میں جو آرا اور دوران مطالعہ میں نوٹس لکھے تھے، فہرست کے صفحات ۴۴۹ تا ۵۴۳ پر درج ہیں۔ صفحات :- ۵۱۶ ناشر :- دانش گاہ پنجاب (دسمبر ۱۹۷۲ء)

محمد بشیر حسین ڈاکٹر — فہرست مخطوطات شیرانی جلد اول ، دوم، سوم

پروفیسر محمود شیرانی کا فراہم کردہ مجموعہ مخطوطات، ۱۹۴۲ء میں پنجاب یونیورسٹی نے حاصل کیا۔ فارسی مخطوطات کی تعداد اڑھائی ہزار ہے۔ تین جلدوں میں ان مخطوطات کی اجمالی فہرست ہے۔ جلدیں بالترتیب مارچ ۱۹۶۸، جون ۱۹۶۹ء اور ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئیں۔ فہرست فارسی زبان میں ہے۔ ناشر :- ادارہ تحقیقات پاکستان دانش گاہ پنجاب۔ لاہور

محمد طفیل — فہرست مخطوطات کتب خانہ ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد

ادارہ تحقیقات اسلامی کے ماہانہ مجلہ ''فکرو نظر،، کی مختلف جلدوں میں تقریباً پچاس مخطوطات کی تفصیلی فہرست دی گئی ہے۔

محمد عبداللہ ڈاکٹر، سید — A List of the Manuscripts in the Punjab

University Library اورینٹل کالج میگزین ۱۹۲۷ء تا ۱۹۳۲ء کے مختلف شماروں میں مسلسل شائع ہوئی۔

محمد عبداللہ ڈاکٹر، سید — A Descriptive Catalogue of Persian, Urdu and Arabic Manuscripts in the Punjab University Library Vol. I

اس میں ۱۸۸ فارسی خطی نسخوں کا اندراج ہے۔ اردو اور عربی مخطوطات کا تفصیلی تذکرہ ہے۔ صفحات :- ۱۳۴ - اشاعت :- ۱۹۴۲

محمد عبداللہ ڈاکٹر، سید — A List of Manuscripts of the State Library

اورینٹل کالج میگزین - ۱۹۲۷ء

نذر احمد حافظ — قلمی کتابیں

مدارس عربیہ مغربی پاکستان کے کتب خانوں میں موجود عربی و فارسی مخطوطات کی مجمل فہرست ہے جو مؤلف کی کتاب ''جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان،، کے صفحات ۶۷۲ تا ۶۸۰ پر درج ہے۔ ۱۰۷ مخطوطات کا تعارف ہے، ناشر :- مسلم اکادمی۔ لاہور (مارچ ۱۹۷۲ء)

نذر صابری — نوادرات علمیہ

مجلس نوادرات علمیہ اٹک نے ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ء کو ضلع بھر کے چیدہ چیدہ مخطوطات کی ایک نمائش کا اہتمام کیا۔ اس نمائش میں سجائے گئے ۱۱۱ خطی نسخوں کا مختصر تعارف ہے۔ زبان اردو اختیار کی گئی ہے۔ صفحات : ۴۰ ناشر :- مجلس نوادرات علمیہ اٹک (کیمبل پور) ۱۹۶۳ء

نذر صابری — مختصر فہرست مخطوطات فارسی کتب خانہ مولانا محمد علی مکھڈی - ۲۳۴ فارسی مخطوطات کی اجمالی فہرست ہے۔ صفحات:- ۱۶ ناشر :- مجلس نوادرات علمیہ۔ اٹک (کیمبل پور) (۱۹۷۴ء)

نا معلوم — مکمل فہرست کتب فارسی بلحاظ مضامین

اس فہرست میں مطبوعہ اور خطی کتابوں کی مخطوط فہرست ہے ۔
صفحات :۔ ۹۸ ۔ اشاعت :۔ لاہور (۱۹۵۲ء)

پاکستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے نجی کتب خانوں کے بارے میں اہل علم کو ضروری معلومات تک دستیاب نہیں ۔ اولاً اہل علم ان کتب خانوں کے وجود سے ہی آگاہ نہیں ثانیاً اگر کتب خانے کا وجود معلوم ہے تو دوسری ضروری معلومات غائب ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ ان ذخیرہ ہائے کتب سے بھر پور استفادہ نہیں ہو رہا ۔ ان کتب خانوں میں قرآن کریم کے نادر و مطلا نسخے، فنون مختلفہ کی قلمی کتب، مطبوعہ کتابوں پر اہل علم و نظر کے حواشی اور شرحیں قابل قدر و قابل حفاظت ہیں ۔ مگر کتب خانوں کا انتظام ناقص ہونے کی وجہ سے یہ تمام علمی سرمایہ ضائع ہو رہا ہے ۔ بعض کتب خانوں کے مالک ان ذخیرہ ہائے کتب کو محض خاندانی یادگار سمجھ کر رکھے ہوئے ہیں اور اہل علم ان سے استفادہ نہیں کرسکتے اور بعض کتب خانوں کے مالک اتنے صاحب دولت نہیں کہ جدید تکنیکی طریقوں کے مطابق کتابوں کی حفاظت کر سکیں ۔ مختصر یہ کہ اگر ان کتب خانوں کی حفاظت کی طرف توجہ نہ کی گئی تو ہم ان علمی نوادر سے محروم ہو جائیں گے ۔ محکمہ اوقاف کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے اور ان کتابوں کی حفاظت اور ان سے استفادہ کا راستہ تلاش کرنا چاہئے ۔ اس ضمن میں چند تجاویز یہ ہیں :۔

(۱) مخطوطات ایک مرکزی لائبریری میں یکجا کر دئے جائیں جہاں ان کی مناسب دیکھ بھال ہو۔ مالکوں کی علم دوستی اور علم نوازی سے فائدہ اٹھایا جائے ۔ جو حضرات مخطوطات رضاکارانہ طور پر نہ دینا چاہیں انہیں معاوضہ دے کر رضامند کیا جائے ۔

(۲) اگر ایک لائبریری میں مخطوطات جمع نہ کئے جاسکیں تو ایک سروے کرکے جملہ مخطوطات کی تفصیلی فہرست تیار کی جائے ۔ جس میں بتایا

جائے کہ ان مخطوطات کی علمی اہمیت کیا ہے اور کس کتب خانے میں موجود ہیں ۔

(۳) تمام اہم اور بڑی لائبریریوں کی فہرستیں شائع کی جائیں ۔

(۴) اگر مخطوطات کا حصول ناممکن ہو تو ان کی مائیکرو فلمیں بنا لی جائیں تا کہ دیمک کی خوراک بننے سے پہلے مخطوطات محفوظ ہو جائیں ۔